© rasailojaraid.com



چاہتا ہے بلکہ قدم بہ قدم پیچھے دھکیلنا چاہتا ہے، سب سے متعلق ہمارا پختہ انقلابی عزم ہونا چاہیے کہ ان مانع و مزاحم قوتوں کے دباؤ کا اثر ہم کبھی قبول نہ کریں گے۔ اور ایک جگہ جم جانا تو کجا، ہم دینِ حق کے جادۂ انقلاب پر مسلسل آگے بڑھتے جائیں گے۔ ہم اپنے دین کے ایک ایک اصول اور اخلاق کی ایک ایک قدر کو دانتوں سے پکڑ کر رکھیں۔ اور اپنی سہولت کے لیے حق اور نیکی کا کوئی ذرہ بھی کسی دباؤ ڈالنے والی قوت کے قدموں پر نچھاور نہیں کریں گے۔

---

پس اگر ۱۹۸۶ء کا آغاز جماعتوں کی بحالی سے ہوتا ہے تو نئے عزائم کے ساتھ، تحریکی شعور کی تجدید کے ساتھ، عوام میں کام کرنے کے نئے نقشوں کے ساتھ، خدا سے اپنے معاملات کو بہتر بنانے اور اسلام کی اخلاقی پابندیوں کو اپنے اندر پوری طرح نافذ کرنے کے جذبے کے ساتھ اٹھیے اور میدانِ عمل میں نئے انداز سے اس طرح اقدام کیجیے کہ آپ اپنے تحریکی وجود کو حکومتی اور عوامی حلقوں میں اچھی طرح محسوس کرا دیں۔

خدا ہم آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔

---

## افسوسناک

رسالے کے طباعتی مرحلے میں بعض خبروں سے اندازہ ہوا کہ جمہوریت تو آئی مگر..... شانِ فحاشی کے ساتھ! ۱۵ اور ۲۲ دسمبر کو ٹیلی ویژن پر ایک مکروہ "فیشن شو" میں زنانہ جسموں کے ہر پہلو کی نمائش کی گئی۔ اہم یہ کہ دوپٹے سروں سے غائب تھے۔ عشق و عاشقی کی کہانیوں میں تصوراتی رنگ کے بجائے اب حقیقی انداز آ رہے ہیں۔ رقص و سرود کی متروک روایت تازہ کی گئی ہے۔ سالانہ مخلوط "قومی میلے" میں "ثقافت" نے خوب نخرے دکھائے، وزیراعظم جونیجو صاحب نے فن کاروں کو سندات اور انعامات دیے، جن میں سے ذہیب صاحب نے "آؤ کریں پیار" کا لچر گانا گایا۔

© rasailojaraid.com